سوال

(746) بازار جاتے وقت لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ ... الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بازار جاتے وقت لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ ... الخ کا ورد کرنا کیسا ہے؟ سند کے بارے میں بتائیں؟ (عبدالروف، گجرات)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بازار میں داخل ہونے کے ذکر : ((لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ))2[''نہیں کوئی معبود مگر اللہ وہ اکیلا ہے، نہیں کوئی شریک اس کا، اسی کی بادشاہت اور اسی کی ہی سب تعریف ہے، وہی زندگی دیتا ہے وہی مارتا ہے اور وہ زندہ ہے، نہیں وہ مرتا اسی کے ہاتھ میں ہے سب بھلائی، اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔''] والی حدیث حسن ہے۔ واللہ اعلم

2 ترمذی/ابواب الدعوات/باب ما یقول اذا دخل السوق۔

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02 ص 741

محدث فتویٰ